جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب روز

پشاور میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی قیادت میں امن ریلی:

۳۰ رمارچ (پشاور) دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کی قیادت میں امریکہ کے خلاف ایک عظیم الشان ریلی منعقد ہوئی۔ یہ اجتماع امریکہ میں قرآن پاک کی بے حرمتی، امریکی ڈرون حملوں اور لیبیا پر امریکی جارحیت کے خلاف منعقد ہوا۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ امریکہ گریٹر اسرائیل کے قیام کے مذموم ایجنڈا کیلئے لیبیا سمیت عرب ممالک میں مداخلت کررہا ہے' مسلمانوں کو حرمین کے دفاع کے لئے خود کو ایک بڑی جنگ کے لئے تیار رکھنا ہوگا' انہوں نے کہا کہ خطہ سے امریکہ اور اسکے اتحادی افواج نکل جائیں حکمران امریکہ کے ایجنٹ ہیں' لیکن عوام پاکستان کو امریکہ کی کالونی نہیں بننے دیں گے ۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امریکی اتحاد سے نکل کر ملک کی خارجہ پالیسی کو تبدیل کیا جائے۔ ریلی سے جمعیۃ کے رہنما مولانا شاہ عبدالعزیز' مولانا حامد الحق حقانی' سید یوسف شاہ' اکرام اللہ شاہد اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ مولانا مدظلہ نے کہا کہ امریکہ ایک عالمی دہشت گرد ہے جو مسلمانوں پر دہشت گردی کا لیبل لگا کر یہودیوں کے ایجنڈا پر گامزن ہے۔ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ امریکہ مشرقی وسطی پر قبضہ کرکے یہاں' ے وسائل ہتھیانے کے علاوہ گریٹر اسرائیل کے مذموم منصوبہ کو بھی عملی جامہ پہنانا چاہتا ہے۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں معصوم شہریوں پر ڈرون حملے اور قرآن کی بے حرمتی سے امریکہ کا مکروہ چہرہ بے نقاب ہوگیا ہے' حالات کا تقاضا ہے کہ مسلمان امریکی مظالم کے خلاف متحد ہو جائیں' جمعیۃ علماء اسلام کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکہ کے اتحاد سے نکل کر آزادانہ خارجہ پالیسی مرتب کرے' انہوں نے کہا کہ حکمران امریکہ کے ایجنٹ بنے ہوئے ہیں' تاہم عوام ملک کو امریکہ کی کالونی نہیں بننے دیں گے' انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر انقلاب ہماری منزل ہے یہ اسلامی انقلاب ہوگا جس کے لئے عوام کو تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ قبائلی علاقوں میں معصوم شہریوں پر ڈرون حملے کررہا ہے' لیبیا سمیت دیگر عرب ممالک میں مداخلت کررہا ہے' جبکہ قرآن پاک کی بے حرمتی بھی کی جارہی ہے' ان حالات میں بھی مسلمان کسی کے مذہب پر وار کرنے کی بجائے امن ریلیاں نکال کر اپنا احتجاج